سوال

ایک مقروض فوت ہوا تو کیا اس کی روح گروی ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مقروض فوت ہوجائے اور فقر کی وجہ سے وہ قرض ادا نہ کرسکا ہو تو کیا اس کی روح گروی اور معلق رہتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(نفس المومن معلقة بدينه حتى يقضى عنه) (جامع الترمذي' الجنائز' باب ماجاء ان نفس المومن معلقة الخ' ح:1079)

"مومن کا نفس اس کے قرض کے ساتھ اس وقت تک معلق رہتا ہے جب تک اسے اس کی طرف سے ادا نہیں کردیا جاتا۔"

لیکن اس حدیث کو اس شخص پر محمول کیا جائے گا جو مال چھوڑ کر جائے، تو اس کے قرض کو اس کے مال میں سے ادا کردیا جائے لیکن جس شخص کے پاس مال ہی نہ ہو تو امید ہے کہ یہ حدیث اس کے بارے میں نہیں ہوگی اس لیے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... سورة البقرة ۲۸٦

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

نیز فرمایا:

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ... سورة البقرة ۲۸۰

"اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو۔"

نیز یہ حدیث اس کے لیے بھی نہیں ہے جس نے قرض لیتے وقت اسے ادا کرنے ہی کی نیت کی تھی لیکن وہ وفات تک اسے ادا نہ کرسکا جیسا کہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے حضرت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(من اخذ اموال الناس یرید اداءہا ادي اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافہا اتلفہ اللہ) (صحیح البخاري' الاستقراض' باب من اخذ اموال الناس لخ' ح: 2387)

""جو شخص لوگوں سے مال لے اور اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا فرما دے گا، اور جو لوگوں سے مال ضائع کرنے کے لیے لے تو اللہ تعالیٰ اسے ضائع کر دے گا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص541

محدث فتویٰ